سیرتِ امن و عافیت

جناب علیم ناصری

سیرتِ مصطفیٰ میں ہے امن و اماں کا پیام
نوعِ بشر کی عافیت فردِ بشر کا احترام

ذاتِ حبیبِ کبریاءؐ رحمتِ حق تھی سربسر
اور جہاں پناہ تھے اس کے صحابۂ کرام

جس کو خدا نے کی عطا خُلقِ عظیم کی سند
اُسوہ اسی خلیق کا اب بھی جہاں کا ہے امام

کارگہِ حیات کو حسنِ نظامِ حق ملا!
نظم و نسق کا انصرام حفظ و اماں کا اہتمام

خورد و کلاں کو ایک سی عزت و آبرو ملی!
ہمسر و ہمقدم ہوئے جملہ خواص اور عوام

غارتِ مال و جان کا خوف و ہراس مٹ گیا
مہر و وفا میں ڈھل گئیں پچھلی عداوتیں تمام

رحمت و عفو کی نظر قلب میں یوں اتر گئی
دستِ عمرؓ سے گر گئی جہل کی تیغِ بے نیام

سنگ و کلوخ کے عوض خیر و فلاح پا گئے
طائفِ شہر نہاد کے طائفہ ہائے بد لگام

ام قریٰ کا ہر شقی عفو کا مستحق ہوا
فتحِ مبین میں جب کھلا پرچمِ رحمتِ عام

دخترِ حاتمِ یمن کیسے رہے برہنہ سر!
دستِ رسولِ پاکؐ میں جب ہو ردائے لالہ فام

امن کے اس نقیبؐ پر بھیج علیمؔ ناتواں
لاکھ سلام صد درود لاکھ درود صد سلام